سوال

(63) آدھی آستین والی قمیص میں نماز ہو جاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میڈسٹون جیل سے محمد اسلم پوچھتے ہیں۔

آدھی آستین کی قمیص پہن کر نماز پڑھی یا پڑھائی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدھی آستین والی قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ کندھے ننگے نہ ہوں اور ستر ڈھانپے ہوئے ہو تو نماز ہو جاتی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا:

(من صلی فی ثوب واحد فلیخالف بین طرفیہ) (فتح الباري ج ٢ کتاب الصلاة باب اذا صلی فی ثوب الواحد رقم الحدیث ٣٥٩۔ ٣٦٠)

''یعنی جس آدمی نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی وہ اپنے دونوں کندھوں پر اس کپڑے کو ضرور ڈالے۔''

اس لئے آدھی آستین والی قمیص میں نماز پڑھنے سے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ نماز کے لئے جتنا اچھا خوبصورت اور مکمل لباس ہو گا وہ بہرحال بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص173